## سوال

(04) پالتوں گائیوں کی زکوۃ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

گائیں اگر بغرض تجارت نہ ہوں بلکہ افزائش نسل کی غرض سے اپنے پاس بقدر نصاب موجود ہوں تو کیا ان میں زکوۃ ہوگی یا نہیں ؟ جب کہ ان کی گایوں کا کوئی بچہ فروخت نہ کیا جاتا ہو بلکہ ان کے بڑے اور تیار ہوجانے پر ان بل جوتنے کے کام میں لیا جاتا ہو؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ بقدر نصاب گائیں معلوفہ نہیں بلکہ سائمہ ہیں ۔یعنی تقریبا پورا سال میدانوں میں چرنے پر گذارہ کرتی ہیں اور دودھ کھانے کے لئے نہیں رکھی گئی ہیں تو ان میں حولان حول کے بعد بلاشبہ زکوۃ کا ادا کرنا فرض ہے خواہ زائد نصاب ان کے بچوں کو آپ فروخت کردیا کریں یا ہل جوتنے کے کام میں لایا کریں ۔ بقدر نصاب مویشیوں میں وجوب زکوۃ کے لئے حولان حول کے علاوہ یہ بھی شرط ہے کہ وہ معلوفہ اور عوامل نہ ہوں سائمہ ہوں ۔

علامہ شوکانی السیل الجرار میں اس مطلب کی احادیث ذکر کرکے فرماتے ہیں (ہذا حاصل ماورد فی اعتبار السوم والانعام الثلاث لها حكم واحد فی الزکاة فالوارد فی بعضها یقوی الوارد فی البعض الاخر ولا سیما مع اعتضاد ذلک بأن الاصل البراءة فلا ینقل عنها الاناقل صحیح وقد ورد الناقل وهو ایجاب الزکاة فی الانعام مقترنا بکونه فی السائمة کما عرفت

ولایخفاک ان ظاهر أحادیث اعتبار الحول التی قدمنا ذکرها یدل علی انه لابد ان یحول علیها الحول سائمة وان سامت فی بعض الحول وعلفت فی بعضه فالظاهر عدم الوجوب

قلت اعتبر الحنفية والحنابلة السوم والرعی فی اکثر الحول والشافقية فی جمعية والتفصيل فی المغنی 4/32 فارجع عليه

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

### جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 37

محدث فتویٰ